106478 _ لاعلاج مرض سے اللہ سبحانہ و تعالی نے شفایابی نصیب کر دی

سوال

ایک عورت دل کی لاعلاج مرض کیا شکار تھی اور ڈاکٹروں نے اسے روزے نہ رکھنے کی تلقین کر رکھی تھی اس لیے وہ رمضان المبارک کے روزے نہ رکھتی بلکہ رمضان کے ہر دن کا اسی روز فدیہ دے دیتی.
اللہ کے حکم سے طب ترقی کر چکی ہے اس عورت کے دل کا آپریش ہوا اور الحمد للہ اللہ کے حکم سے اس کی بیماری جاتی رہی کچھ عرصہ تو ڈاکٹروں کی دیکھ بھال رہی اور مستقل علاج ہوتا رہا، اور اب وہ مکمل صحت یاب ہے اور اللہ کے حکم سے روزے بھی رکھ سکتی ہے.
پچھلے رمضان المبارک کے روزے بھی رکھے، اب وہ یہ دریافت کرنا چاہتی ہے کہ آیا جو روزے اس نے نہیں رکھے تھے ان کا ادا کردہ فدیہ ہی کافی ہے یا کہ اسے روزہ رکھنا ہونگے وہ چھ ماہ کے روزے بنتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اس نے ماضی میں جو روزے نہیں رکھے اور ان کا فدیہ ادا کر دیا ہے اس میں فدیہ کافی ہے، اور اس پر ان مہینوں کے روزے رکھنا واجب نہیں؛ کیونکہ وہ معذور تھی، اور اس وقت اس کے ذمہ جو واجب تھا اس نے اس کی ادائیگی کر دی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.